255

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵۱۲

اَنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی — یوم سہ شنبہ

[illegible]

جلد ۳۰ | ۱۷ ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش | ۷ ذوالقعدہ ۱۳۶۱ھ | ۱۷ ماہ نومبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۶۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵ ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آٹھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نقرس کے درد میں کمی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سارا دن سخت سر درد رہا۔ احباب دعائے صحت کریں۔

ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی طبیعت دوران سر اور متلی کی وجہ سے علیل ہے احباب دعائے صحت کریں۔

مولوی عبدالغفور صاحب اور مولوی محمد حسین صاحب کو ڈیرہ وال ضلع امرتسر تبلیغی جلسہ کے لئے بھیجا گیا ہے۔ آج بعد نماز ظہر خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج منیر" کا امتحان ہوا۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۷ ذوالقعدہ ۱۳۶۱ھ

مسلمانوں میں ہندوانہ رسوم و رواج

معاصر "ملاپ" (۱۵ نومبر) نے "ہندو اور مسلمانوں میں بحیثیت قوم کوئی فرق نہیں" کے عنوان سے ایک افسوسناک مضمون شائع کیا ہے افسوسناک اسے ہم اس لئے کہتے ہیں۔ کہ یہ ایک مسلم راہ نما کے قلم سے ہے۔ ڈاکٹر سید محمود صاحب سابق وزیر تعلیم بہار نے اپنے پیش کردہ نظریہ کی تائید میں یہ دلیل دی ہے۔ کہ آج ہندوستان کے مسلمانوں نے "ہندوؤں کی طرح اپنا سماجی سنگھٹن کیا ہے" اور اس اجمال کی تفصیل یہ ہے۔ کہ "باہر سے جو مسلمان آئے تھے۔ ان میں کوئی ذات پات نہ تھی۔ لیکن ان ہندوستانی مسلمانوں نے ہندوؤں کی طرح اپنی الگ الگ برادریاں قائم کر لیں۔ سیدوں کا مرتبہ براہمنوں کی جگہ۔ شیخ و ویشوں کی جگہ۔ اور نوربانف اور دوسرے چھوٹے موٹے پیشے کرنے والے شودر کی جگہ مان لئے گئے۔ ہندوؤں کی مانند مسلمانوں کی یہ برادریاں بھی پیدائشی اور خاندانی ہوگئیں۔ سوسائٹی میں عورت کی کیا جگہ ہے۔ اس معاملہ میں عرب۔ ترک اور ہندوؤں کے درمیان زبردست فرق ہے۔ لیکن ہندی مسلمانوں نے عورت کے معاملہ میں اپنی ہندو بہنوں کا ہی چلن لیا۔۔۔۔ مسلمانوں کی شادیاں بالکل ہندو ہی ڈھنگ پر ہونے لگیں۔ نسبت۔ ہاتھ۔ منگنی ہلدی۔ مہندی۔ تیل۔ منڈوہ۔ رت جگا برات وغیرہ تمام ہندوؤں کی رسمیں جوں کی توں مسلمانوں کی شادیوں میں برتی جانے لگیں۔ چھوٹی عمر میں ہی لڑکیوں کی شادی کر دینا۔ عقد بیوگان کو برا سمجھنا۔ عورتوں کا پردہ کرنا۔ اور عورت پر مرد کا کامل اختیار واقتدار یہ سب باتیں مسلمانوں نے ہندوؤں سے لی ہیں۔ مردے کے رسوم میں بھی ہندوؤں کے کریاکرم تیجا۔ دسواں۔ چالیسواں وغیرہ کو اپنایا۔ پھر حاملہ عورتوں کا پانچ ماسہ ست ماسہ۔ اور ولادت کے بعد ہلدی۔ کھیر چٹائی۔ منڈن کن چھیدن وغیرہ بھی ہندوانہ رسمیں ہیں جنہیں مسلمان بڑے شوق سے منانے لگے"

سیاسی اعتبار سے ہندو مسلم یکجہتی کے ہم مخالف نہیں۔ لیکن اس کا یہ طریق نہیں۔ کہ اپنے اصل مقام سے ہٹ کر اور صحیح اسلامی تعلیم سے ناواقفیت کی وجہ سے مسلم عوام میں جو بعض غلط رسوم رواج پاگئی ہیں۔ ان کو دونوں میں "بحیثیت قوم کوئی فرق نہ ہونے" کے ثبوت میں پیش کیا جائے۔ تمدنی امور میں ہندوؤں کی نقل کے باوجود مسلمانوں نے ہندوستان میں اپنی جداگانہ اور مستقل حیثیت کو قائم رکھنے کی ہمیشہ کوشش کی ہے۔ لیکن اگر اس قسم کے مضامین مسلم لیڈروں کے نام سے شائع ہوتے رہیں۔ تو یہ احساس کمزور ہو جائے گا۔ یہ تو مسلم قوم کا ایک نقص ہے جس کی اصلاح ضروری ہے۔ اور ہر مسلمان کا فرض ہے۔ کہ ان ہندوانہ رسوم کو اپنی قوم سے دور کرے۔ نہ یہ کہ ان باتوں کو مسلمانوں کے تمدن کا ایک ضروری جزو قرار دے کر مسلمانوں کی جداگانہ زندگی کو مٹانے کے لئے ان سے بنیاد کا کام لیا جائے۔

ان الفاظ کے آئینہ میں مسلمانوں کو اپنی موجودہ شکل کو دیکھ کر اسلامی تمدن کی اس تصویر سے اس کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذریعہ ان کو دیا گیا تھا کیا یہ ان کے لئے شرم کا مقام نہیں۔ کہ ان کی بعثت کا مقصد تو یہ تھا۔ کہ دنیا میں تمام تمدنوں کو مٹا کر اور ایک عالمگیر انقلاب پیدا کر کے اسلامی تمدن کو قائم کر دیں۔ مگر ایسا کرنے کے بجائے آج انہوں نے کئی امور میں خود ہندوانہ تمدن کو اختیار کر رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی حالت پر رحم کرے۔

حیرت تو یہ ہے۔ کہ اس قسم کی عبرتناک حالت کے باوجود ہمارے سادہ لوح مسلمان بھائی کسی مجدد و مصلح۔ اور مامور کی ضرورت سے بے نیاز ہیں۔ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اس کے بغیر ان کی حالت درست ہو سکتی ہے۔؟

ایں خیال است و محال است و جنوں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اگر خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ایسی جماعت قائم فرما دی ہے۔ جو دعویٰ سے کہہ سکتی ہے۔ کہ اس کا تمدن خالص اسلامی تمدن ہے جس میں غیر اسلامی عناصر قریباً مفقود ہیں۔ اور حضور علیہ السلام کی قائم کردہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلامی تمدن کو دنیا میں قائم کرنے کا عزم رکھتی ہے۔ اور اس میں کامیاب ہو رہی ہے۔ دوسرے مسلمان بھی اگر چاہتے ہیں۔ کہ ان کی حالت درست ہو۔ وہ خالص اسلامی طرز کی زندگی بسر کرنے کے قابل ہوں۔ تو اس کا صحیح طریق یہی ہے۔ کہ وہ حضور علیہ السلام کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں اور اس طبیبِ روحانی کی طرف رجوع کریں جسے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں شفاء امراض کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ صدیوں کے قائم شدہ رسم و رواج کو ترک کر کے خالص اسلامی ماحول کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنے کی توفیق مامورِ الٰہی کی قوتِ قدسیہ کے طفیل ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

پاک تبدیلی کے بغیر دُنیا عذاب سے رہائی نہیں پا سکتی

"عذاب اور دکھ سے رہائی کی بجز اس کے کوئی تجویز اور علاج نہیں ہے۔ کہ انسان سچے دل سے توبہ کرے۔ جب تک سچی توبہ نہیں کرتا۔ یہ بلائیں جو عذاب الٰہی کے رنگ میں آتی ہیں۔ اس کا پیچھا نہیں چھوڑ سکتیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ اپنے قانون کو نہیں بدلتا۔ جو اس بارے میں اس نے مقرر فرمادیا ہے۔ ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتیٰ یغیروا ما بانفسھم یعنی جب تک کوئی قوم اپنی حالت میں تبدیلی نہیں کرتی۔ اللہ تعالےٰ بھی اس کی حالت نہیں بدلتا۔ خدا تعالےٰ ایک تبدیلی چاہتا ہے۔ اور وہ پاکیزہ تبدیلی ہے۔ جب تک وہ تبدیلی نہ ہو۔ عذاب الٰہی سے رستگاری اور مخلصی نہیں ملتی۔ یہ خدا تعالےٰ کا ایک قانون اور سنت ہے۔ اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی۔ کیونکہ خود اللہ تعالےٰ نے ہی فیصلہ کر دیا ہے۔ ولن تجد لسنۃ اللہ تبدیلا سنت اللہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ آسمان میں اس کے لئے تبدیلی ہو۔ یعنی وہ ان عذابوں اور دکھوں سے رہائی پائے۔ جو شامت اعمال سے اس کے لئے تیار کئے ہیں۔ اس کا پہلا فرض یہ ہے۔ کہ وہ اپنے اندر تبدیلی کرے۔ جب وہ خود تبدیلی کر لیتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ اپنے وعدہ کے موافق جو اس نے ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتیٰ یغیروا ما بانفسھم میں کیا ہے۔ اس کے عذاب اور دکھ کو بدل دیتا ہے۔ اور دکھ کو سکھ سے تبدیل کر دیتا ہے۔"

(الحکم ۱۷ ستمبر ۱۹۰۲ء)

مولوی محمد دین صاحب مجاہد کی مغربی افریقہ کو روانگی کا پروگرام

مولوی محمد دین صاحب مجاہد لیگوس (مغربی افریقہ) قادیان سے ۱۶ نومبر ۱۹۴۲ء بروز دوشنبہ روانہ ہو رہے ہیں۔ ان کا پروگرام ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ تا جہاں ممکن ہو احباب جماعت ان سے ملاقات کر سکیں۔ نیز ان کے سفر کے بصحت و عافیت کامیابی کے ساتھ ختم ہونے کے لئے دوست دعا کریں۔

۱۶/۱۱/۴۲	قادیان شام	۶-۳۰	-	۱۶/۱۱/۴۲	بٹالہ شام	۷-۱۸
"	امرتسر "	۹-۳۸	-	"	جالندھر شہر	۱۱-۰۰
"	جالندھر چھاؤنی	۱۱-۱۸	-	"	لدھیانہ	۱۲-۳۲
"	انبالہ چھاؤنی	۲-۳۹	-	۱۷/۱۱/۴۲	سہارنپور صبح	۴-۱۸
۱۷/۱۱/۴۲	مظفر نگر صبح	۵-۲۰	-	"	میرٹھ چھاؤنی	۶-۲۳
"	دہلی	۹-۰۰	-	"	نئی دہلی	۹-۱۶
"	متھرا	۱۱-۳۹	-	۱۸/۱۱/۴۲	بمبئی	۹-۳۵

ناظر دعوۃ و تبلیغ

جنگ میں افسر بھرتی ہونیوالے دوستوں کے پتے مطلوب ہیں

جو احمدی نوجوان موجودہ جنگ کے دوران میں فوج میں لفٹننٹ یا اس سے کسی اعلےٰ رینک میں بھرتی ہوئے ہوں۔ ان کے موجودہ پتے نظارت بیت المال کو مطلوب ہیں۔ لہذا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان نوجوانوں کے رشتہ داروں کا فرض ہے۔ کہ ان کے موجودہ ایڈریسوں سے نظارت بیت المال کو جلد از جلد اطلاع دیں۔ اگر خود ان نوجوانوں کی نظر سے یا ان کے کسی دوست کی نظر سے یہ اعلان گزرے۔ تو وہ مطلوبہ اطلاع جلد مہیا فرما دیں۔ (ناظر بیت المال قادیان)

ہر جماعت کے عُہدہ دار توجہ کریں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز یہ فرما چکے ہیں۔ کہ تحریک جدید کی مد تبلیغ خاص میں جو وعدہ ہوگا۔ وہ لکھ لیا جائے گا اور وعدہ کرنے والے کو چاہیئے۔ کہ ایک ماہ کے اندر اندر خود ہی موعودہ رقم بھیجدے۔ اگر تو کوئی ایک ماہ تک بھیجدے گا۔ تو وہ شمار کر لیا جائے گا۔ ورنہ اس کا نام رجسٹر سے کاٹ دیا جائے گا۔ کسی کو یاد دہانی نہ کرائی جائے گی۔ کیونکہ اس کے لئے کوئی الگ دفتر نہیں۔

تبلیغ خاص کے بارے میں افراد کی طرف سے تو وعدے اور رقوم آرہی ہیں مگر جماعتوں کی طرف سے بہت کم آرہی ہیں۔ چنانچہ ۱۴ نومبر کی شام تک صرف چالیس جماعتوں سے وعدے اور رقوم ملی ہیں۔ عہدہ داروں کو یہ وقت غفلت میں نہیں گزارنا چاہیئے۔ بلکہ خطبہ سنا کر فوری فہرستیں تیار کرنی چاہئیں۔ اور جو فوری ادا کر دیں۔ ان سے روپیہ اور فہرست حضرت کے حضور براہ راست یا اس دفتر میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کرنے کے لئے ارسال کرنی چاہیئے۔ اگر جماعت اس میں پوری طرح حصہ لے۔ یعنی تبلیغ خاص میں ہر احمدی اپنی مالی طاقت اور توفیق کے مطابق شامل ہو۔ تو یقیناً یہ تحریک بہت کامیاب اور مفید ہو سکتی ہے۔ کیونکہ یہ تحریک عام ہے۔ اس میں ہر احمدی کو حصہ لینا چاہیئے۔ چونکہ وقت صرف دو ہفتہ رہ گیا۔ اس لئے عہدہ داران توجہ کر کے وعدے اور رقوم ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

نیک نمونہ

خدام الاحمدیہ کا کام اپنوں کے علاوہ دوسروں کی بھی خدمت کرنا ہے۔ اور مذہب و ملت کی قیود ہمارے کام کی حد بندیاں نہیں ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ سیالکوٹ شہر نے ایک گاؤں میں جا کر وہاں کے ایک غیر احمدی کے مکان کی مرمت کر کے وقار عمل کی حقیقی رُوح کو تازہ کیا۔ سیالکوٹ کی مجلس کے اس کام کو ایک اسوہ کے طور پر پیش کرتے ہوئے دیگر مجالس سے بھی امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے کام کو وسعت دیں۔ اور وقار عمل کے ذریعہ اپنے ان احمدی اخلاق کا مظاہرہ کریں جو دُنیا کو محو حیرت کر دیں۔ اور لوگ خود بخود ہمارے نیک اثر کو قبول کرنے پر مجبور ہو جائیں۔

خاکسار ناصر احمد مہتمم شعبہ وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نفع مند کام پر روپیہ لگانے والوں کے لئے نہایت عمدہ موقعہ

جو دوست اپنا روپیہ نفع مند کام پر لگانا چاہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ ایسا روپیہ جائداد کی کفالت پر لیا جائے گا۔ جو ہر طرح سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔ اور نفع لائے گا۔ ناظر بیت المال قادیان

درخواست ہائے دُعا

(۱) سید اعجاز احمد صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ کے بڑے بھائی مولوی سید سعید احمد صاحب بنگال میں سخت بخار میں مبتلا ہیں (۲) ملک نذیر احمد صاحب لائل پوری کے بھائی محمد بشیر صاحب ولد ملک خدا بخش صاحب مرحوم سخت بیمار ہیں (۳) سید اعجاز احمد صاحب صابر کی والدہ صاحبہ بیمار رہتی ہیں۔ احباب ان سب مریضوں کے لئے دعائے صحت فرمائیں۔

درس الحدیث

نمازِ تہجد کی دُعاء

از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

دُعاء حضرت عبد اللہ بن عباس رضؓ سے روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تہجد کی نماز میں یہ دُعا کیا کرتے تھے۔ اللّٰھُمَّ اجعل فی قلبی نوراً وفی سمعی نوراً۔ وفی بصری نوراً وعن یمینی نوراً وعن شمالی نوراً وامامی نوراً وخلفی نوراً وفوقی نوراً وتحتی نوراً واجعلنی نوراً ؛

ترجمہ۔ الٰہی میرے دل میں نور ہی نور کر۔ اور میرے کان میں نور۔ اور میری آنکھ میں نور۔ اور میرے داہنے بھی نور۔ میرے بائیں بھی نور۔ میرے آگے بھی نور۔ اور میرے پیچھے بھی نور اور میرے اوپر بھی نور اور میرے نیچے بھی نور۔ اور مجھے ہمہ تن نور ہی نور بنا دے آمین ؛

یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ قاعدہ کلیہ ہے۔ کہ انسان ہر گھڑی اور ہر وقت پردۂ ظلمت میں ہے۔ اسے اپنی کسی حرکت وسکون کا قطعی پتہ نہیں۔ کہ اس کا کیا نتیجہ ہوگا۔ وُہ اچھا بھلا ہوتا ہے کوئی خراب غذا کھانے کی وجہ سے یکدم بیمار ہو جاتا ہے۔ جب وُہ غذا کھاتا لگا ہوتا۔ تو اسے بالکل پتہ نہیں تھا۔ کہ یہ معدہ کے اندر جاکر فساد پیدا کرے گی بعض اوقات پانی پینے سے کئی اقسام کی بیماریاں نمودار ہو جاتی ہیں ؛

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ بیان فرمایا کرتے تھے۔ کہ میں جموں میں تھا۔ میرے ایک بچہ کو معمولی قسم کی کھانسی ہُوئی۔ میں نے ایک ڈاکٹر کو کہا کہ اسے دوائی دیں۔ اتنے میں مجھے مہاراجہ کی طرف سے بُلاوا آگیا۔ میں وہاں گیا۔ تو میرے پیچھے پیچھے آدمی دوڑتا ہوا آیا۔ کہ بچہ فوت ہوگیا ہے اسے دوائی دے دی گئی۔ اچانک سانس رُک گیا۔ غرضکہ انسان ہر وقت اندھیرے اور اندھیرے میں رہتا ہے۔ خواہ وُہ بزرگ۔ ولی۔ نبی یا محمد رسول اللہ خاتم النبیین (صلے اللہ علیہ وسلم) ہی کیوں نہ ہوں۔ کسی کو آئندہ کی گھڑی کا مطلق علم نہیں۔ خدا تعالےٰ نے خود وحی مبارک کے ساتھ محمد رسول اللہ سے کہلوایا۔ لو کنتُ اعلم الغیب الآیۃ یعنی اگر میں علم غیب جاننے والا ہوتا۔ تو مجھے مصائب و تکالیف کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ بلکہ مجھے خیر ہی خیر نصیب ہوتی۔ اس میں کسی کی ہتک نہیں۔ جنگ احد میں جبکہ آپ زخمی ہُوئے۔ آپ کو قبل ازیں بالکل پتہ نہیں تھا۔ کہ یہ حادثہ پیش آئے گا۔

ایک دفعہ ایک قبیلہ کے لوگ آئے اور انہوں نے کہا۔ کہ ہم مسلمان ہونا چاہتے ہیں۔ دین اسلام کی تعلیم سکھلانے کے لئے ہمارے قبیلہ کو مبلغ بھیجیئے۔ بھلا آپ کو اس سے بڑھ کر اور کیا خوشی ہوتی۔ کہ دین اسلام کی اشاعت ہو رہی ہے۔ آپ نے ستّر مبلغ ان کے ساتھ روانہ کر دیئے۔ ان قبیلہ والوں نے چونکہ دھوکے سے یہ کام کیا تھا۔ انہوں نے جاتے ہی ان تمام کے تمام صحابہ کو شہید کر دیا۔

اب بتاؤ۔ اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آئندہ کے حالات جاننے والے ہوتے۔ تو کیا آپؐ ان صحابہ رضؓ کو اُن بدبختوں کے ساتھ روانہ کر دیتے ہرگز نہیں۔ حاشا وکلّا۔ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے متعلق علم غیب سے انکار کیا ہے۔ ایک دفعہ آپ شادی کے موقعہ پر ایک انصاری کے گھر تشریف فرما تھے۔ انصار کی چند لڑکیاں خوشی میں اشعار پڑھ رہی تھیں پڑھتے پڑھتے ایک لڑکی نے یوں کہا

وفینا نبی یعلم ما فی غدٍ

اور ہم میں ایسے پیغمبر موجود ہیں۔ جو کہ کل کی بات جانتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسی وقت منع فرما دیا۔ اور کہا۔

دعی ھذہ وقولی ما تقولین

اے لڑکی اس مصرعہ کو پھر نہ پڑھنا اور جو چاہے مرضی پڑھ ؛

اسی طرح سیٹھ عبد الرحمٰن صاحب مدراسی جو کہ نہایت آرام اور آسائش کے ساتھ زندگی بسر کرنے والے تھے۔ انہیں جب تجارت کے چکر میں آنا پڑا۔ اور کثیر نقصان ہُوا۔ تو انہوں نے دُعا کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں عریضہ تحریر کیا۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہُوا۔

قادر ہے وُہ بارگاہ ٹوٹا کام بناوے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

بڑے بڑے وزراء حادثات میں موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ پچھلے دنوں ملک معظم کے چھوٹے بھائی ہوائی جہاز کے حادثہ میں فوت ہوگئے۔ کیا انہوں نے اپنی طرف سے اپنی حفاظت میں کچھ کمی چھوڑی ہوگی۔

غرضکہ تم دُنیا کے کسی فعل کو دیکھ لو۔ اس کے نتیجہ میں تم باخبر نہیں ہو۔ انسان کہاں تک پرہیز کر سکتا ہے۔ ہر بات کا بچاؤ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ ہم ہر وقت اس کے حضور دُعا میں لگے رہیں۔ کہ اے خدا ہمارے تمام افعال اور اعمال میں برکت ہی برکت ہو۔ اور ان کا انجام بخیر ہو۔ قرآن مجید نے بھی پہلی دُعا یہی بتائی ہے۔ کہ

اھدنا الصراط المستقیم الآیۃ

کہ اے خدا تو ہی ہمیں صحیح رستہ پر گامزن کر۔ یہ دُعا بھی اس امر کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یعنی اے خدا اگر ہم تجارت کریں۔ تو اس کا نتیجہ بھی بہتر ہو۔ کوئی راستہ اختیار کریں۔ تو وہ بھی صحیح ہو۔ کھانا کھائیں۔ تو بھی نفع مند ہو۔ نقصان رساں نہ ہو۔ پانی پئیں۔ تو وُہ بھی نفع مند ہو۔ بات کریں۔ تو اچھی کریں۔ کان سے کام لیں۔ تو اچھی باتیں سنیں۔ چلیں تو ہماری چال بھی بہتر ہو۔ ہمارے آگے بھی نور ہو۔ ہمارے پیچھے بھی نور ہو۔ اوپر بھی نور ہو۔ نیچے بھی نور ہو۔ اس دُعا کا مطلب یہی ہے۔ کہ ہمارے تمام افعال سراسر بہتر ہی بہتر ہوں کیونکہ ہمیں اپنے افعال اور اعمال کے نتائج کا مطلق علم نہیں۔ علم غیب صرف اور صرف تیری ذات واحد کے ساتھ ہی مختص ہے۔ اے خدا تُو ہمیں ہمہ تن نور ہی نور بنا دے۔ ہماری کوئی بھی حرکت وسکون ایسی نہ ہو۔ جس کا انجام بخیر نہ ہو۔ میری زبان میرے ہاتھ۔ میرا منہ۔ میری آنکھیں۔ میرے پاؤں۔ میرا چلنا۔ بیٹھنا۔ اے خدا تو ان سب میں نور و انوار کا جلوہ نمایاں کر دے ؛

اللّٰھم صلّ علےٰ محمدٍ وبارک وسلم انک حمید مجید

خاکسار شیخ غلام مجتبیٰ۔ احمد نگر۔

تفسیر کبیر جلد اوّل کی قیمت میں رعایت

احباب جماعت کو معلوم ہے۔ کہ تفسیر کبیر جلد اوّل زیر طبع ہے اور کام جاری ہے۔ اور کاغذ کی گرانی اور نایابی کے باوجود طباعت کا کام ہو رہا ہے۔ تفسیر کبیر جلد اوّل کے حجم کا اندازہ ایک ہزار صفحات کا ہے۔ اس وجہ سے ایک جلد کی قیمت دس روپے رکھی گئی ہے۔ لیکن جو دوست قیمت ابھی ادا کر دیں۔ ان کو نو روپیہ فی نسخہ کے حساب سے دی جائے گی ؛

انچارج تحریک جدید قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں کے ایجاد کردہ علوم

اللہ تعالیٰ کی ہزاروں ہزار رحمتیں ہوں اس امی رسول محمد صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم پر کہ جس کی قوت قدسیہ کے طفیل دنیا کی جاہل ترین قوم یعنی عرب جو انسانی خون کے ساتھ ہولی کھیلنا باعث فخر سمجھتی تھی۔ جو تہذیب و تمدن سے محض نابلد اور علوم ظاہری و باطنی سے محض ناآشنا تھی۔ جملہ علوم میں استاد مانی گئی۔ موجودہ اور آئندہ قوموں کی ترقی کا اصل تخم مسلمانوں کی ہی علمی ترقیاں ہیں۔ زمانہ بعثت نبوی سے قبل اہل حجاز علم سے ناآشنا تھے۔ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دعوےٰ کیا۔ اس وقت صرف دس بارہ ہی ایسے آدمی تھے جو لکھنا جانتے یعنی حضرت علی۔ طلحہ۔ عثمان۔ حاطب۔ ابو سلمہ۔ عبداللہ۔ ابوسفیان اور جہیم ابن صلت رضوان اللہ عنہم وغیرہ۔ انہی سے بعد میں اور صحابہ نے لکھنا سیکھا۔

ابتدا میں کیوں علم کیطرف نہ پڑے شروع شروع میں مسلمان کتابوں کی تدوین اور علوم کی ترویج و ترقی کی طرف متوجہ نہ ہو سکے۔ اس لئے کہ ان کو جنگوں کی طرف متوجہ ہونا پڑا۔ اسطرف زیادہ توجہ نہ کرنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو گزرے بہت تھوڑے دن ہوئے تھے۔ اور کسی قسم کا اختلاف واقع ہونے کا خوف نہیں تھا۔

قرآن مجید کی تدوین

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابو بکر رضؓ کے زمانہ میں قرآن مجید مدوّن کیا گیا۔ اس کی طرز تحریر کوفی تھی۔ نصف صدی تک تو بلا نقطہ اور بلا حرکت قرآن مجید پڑھا جاتا تھا۔ لیکن بعد میں جب غیر اہل عرب اس کی تلاوت کیطرف متوجہ ہوئے تو ان کو اس کے پڑھنے میں بہت مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔

علم نحو ولغت

ان کو علم نحو ولغت کی ضرورت ہوئی

ہوئی۔ چنانچہ سب سے پہلا شخص جس نے اس کو وضع کیا۔ وہ ابوالاسود دوئلی تھا جس کی وفات ۶۹ھ میں ہوئی۔ یہ کبار تابعین سے تھا۔ اور حضرت علی کی صحبت اٹھا چکا تھا۔ اس کے علاوہ اور بہت سے لوگ اس کام میں مشغول ہو گئے

علم ادب

عربی علم لغات میں جو لوگ مشغول ہوئے ان میں عجمیوں کی تعداد زیادہ ہے۔ اسلئے کہ قواعد مقرر کرنے اور تدوین لغات کی ضرورت بھی اہل عجم کو ہی پیش آئی۔ کیونکہ عربوں کی تو وہ مادری زبان تھی۔ وہ قبائل جن سے عربی زبان کی لغت مدون کی گئی۔ بنی قیس تمیم اور اسد ہیں۔ زیادہ تر انہی کی زبان پر دارو مدار رکھا گیا ہے۔ گو قبیلہ ہذیل کچھ حصہ کنانہ بنی طے کا بھی مقبول مانا گیا ہے۔ اس علم میں زیادہ تر بصرہ اور کوفہ کے لوگ ہی مشغول رہے ہیں۔ علم لغات کے ضمن میں ان کو عربوں کے اشعار اور امثال کی تحقیق کرنی پڑی۔ شعراء کے حالات اور ان کے طبقات چھاننے پڑے۔ ان کی شاعری کی کیفیت۔ ان کے آداب اور انساب کے حالات معلوم کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ اس کا نام علم ادب رکھا گیا۔ اس کام میں سب سے پہلا جو شخص مشغول ہوا۔ وہ ابو عمرو ابن العلاء تھا۔ جس کی وفات ۱۵۴ھ میں کوفہ میں ہوئی۔

علم حدیث

اہل عرب شاعری۔ خطابت۔ فصاحت اور بلاغت پر فریفتہ تھے۔ چنانچہ قرآن مجید جو اپنی فصاحت و بلاغت میں حد سے زیادہ بڑھا ہوا تھا۔ ان کے لئے ایک دلکش چیز ثابت ہوا۔ اس لئے وہ اس کی تلاوت میں انتہائی محو ہو گئے۔ جب بعض بعض مقامات پر دشواری پیش آتی۔ تو حدیث تلاش کرنے لگتے۔ جس سے وہ مطلب واضح ہو جاتا۔ اس لئے ان کو احادیث جمع کرنے اور ان کے سلسلہ رواۃ کو معلوم کرنے کا شوق پیدا ہوا۔ بالآخر حدیث کے لئے کئی درجے صحیح۔ حسن۔ ضعیف۔ منقطع۔ مرسل۔ شاذ اور غریب مقرر کئے گئے۔ ان کی تفریق کے لئے اصول اور قواعد بنائے گئے۔ ان کے درجوں کا تفاوت بیان کیا گیا۔

علم اسماء الرجال

حدیث کی صحت کا یہ اصول قائم کیا۔ کہ ہر ایک راوی جس حدیث کو پیش کرے۔ اس کی مسلسل سند شروع سے آخر تک بیان کرے۔ اس طرح ان کو رواۃ حدیث کے طبقات مقرر کرنے پڑے۔ ان طبقات کے بیان کرنے کے لئے بہت سی کتابیں تصنیف کی گئیں۔ جو کتب اسماء الرجال کے نام سے مشہور ہیں۔

علم تفسیر

چونکہ حدیث اور قرآن کے معانی سمجھنے کے لئے فہم عبارت اور استخراج معانی کی بھی ضرورت پیش آئی۔ اس لئے علم تفسیر مع راویوں اور ناقلوں کی سند کے مرتب کیا گیا۔ وہ تفسیر عمدہ خیال کی جاتی ہے۔ جس میں علی التواتر نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تک روایت بالاسناد چلی جاتی ہو۔ شروع شروع کی تفسیریں دوسرے مذاہب کی جھوٹی سچی۔ رطب و یابس اور غلط سلط روایتوں سے بھری پڑی تھیں۔ جو کہ عربوں نے یہودیوں سے سن رکھی تھیں۔ کیونکہ وہی اسلام سے قبل عالم سمجھے جاتے تھے۔ مگر جب علوم ادب و منطق اور فلسفہ کا مسلمانوں میں رواج ہوا اور ان کو دلیل اور قیاس تلاش کرنے کی عادت پڑی۔ تو ان تفسیروں کو غور سے دیکھنا شروع کیا۔ اور روایتوں کی عقلی معیار پر چھان بین کی۔ چنانچہ ابن عطیہ اور قرطبی زمخشری اور امام رازی اس کام کے لئے مشہور ہیں۔

علم فقہ

جب اسلامی سلطنت قائم ہو گئی۔ اور مخالف ممالک مفتوح ہو گئے۔ تو مسلمانوں کو یہ ضرورت پیش آئی۔ کہ وہ حکومت اور سلطنت کے قوانین مقرر کریں۔ اور رعایا کے معاملات کے لئے اصول بنائیں۔ اس کے لئے ان کو ابتدائے اسلام کی تاریخ پر نظر ڈالنی پڑی۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین کے زمانہ میں کیا اصول و ضوابط تھے۔ چنانچہ دوسری صدی ہجری کا زمانہ بھی گزرنے نہ پایا تھا۔ کہ انہوں نے اپنی سلطنت کے اصول اور ضوابط مقرر کر لئے۔ جو کہ تمام شرائع اور طریق سلطنت و جہانبانی سے اعلیٰ و افضل تھے اسکو انہوں نے اس سرعت کے ساتھ مرتب کیا جس سرعت سے اپنی سلطنت قائم کر لی تھی۔ یہ علم فقہ کہلایا۔

علم تاریخ

اس کے ساتھ ساتھ مسلمانوں نے تاریخ کی بھی تدوین کرنی شروع کر دی مسلمانوں نے تاریخ میں ہزاروں کتابیں لکھی ہیں۔ موجودہ زمانہ سے پہلے دنیا کی کسی قوم نے فن تاریخ میں وہ درجہ حاصل نہیں کیا۔ جو مسلمانوں نے پایا۔ ان کی تاریخی تصنیفوں کے نام جو کشف الظنون والے نے نقل کئے ہیں۔ علاوہ خلاصوں اور شروحات کے تیرہ سو سے زائد ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سی کتابیں ضائع ہو چکی تھیں۔ اگر آج وہ تمام کتابیں باقی ہوتیں جو مسلمانان قرون اولیٰ نے اس فن میں تصنیف کی ہیں۔ تو ان کی تعداد کئی ہزار سے زیادہ ہوتی۔ ان میں بعض ایسی بھی کتابیں تھیں۔ جن کی جلدوں کی تعداد پچاس ساٹھ بلکہ اسی تک تھی۔

فقہ وحدیث کا زمانہ

مسلمان دوسری صدی ہجری کے وسط میں فقہ اور حدیث کی کتابیں لکھنے میں مصروف ہوئے۔ ابن جریج مکہ میں۔ سعید بن ابی اروبہ اور حماد بن سلمہ وغیرہ بصرہ میں تصنیفیں کرتے تھے۔ امام ابوحنیفہؒ فقہ کو کوفہ میں ترتیب دے رہے تھے اوزاعی شام میں لکھتے تھے۔ امام مالکؒ مدینہ میں مؤطا جمع کر رہے تھے۔ اس کے بعد مسلمانوں نے تصنیفوں کا انبار لگا دیا۔

قرآن مجید مرجع علوم ہے

الغرض جب اسلام نے عربوں اور دوسری قوموں میں قرآن مجید سے لگاؤ پیدا کر دیا۔ تو اس کو آسانی کے ساتھ پڑھنے اور اس کے معانی پر غور کرنے کے لئے علم نحو لغت اور ادب۔ علم احادیث۔ علم مغازی۔ علم تفسیر علم فقہ وغیرہ کی بنیاد پڑی۔ پس ان سب اسلامی علوم کا مرجع قرآن شریف ہے میں نوجوانان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں یہ درخواست

257

اطفال احمدیہ کے امتحان کے نتائج

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اطفال احمدیہ کے امتحان منعقدہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۴۲ء جس کے لئے حدیث النبی اور شرائط بیعت نصاب مقرر تھا۔ نتائج ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں۔ اس امتحان میں قادیان کے ۱۳۰ اور بیرونجات کے ۵۰ کل ۱۸۰ بچے شریک ہوئے۔ جن میں سے ۱۶۶ بچے کامیاب رہے۔ عزیز منیر الدین (گوجرانوالہ) ۴۹ نمبر حاصل کر کے اول۔ اور سید سجاد احمد حلقہ مسجد مبارک قادیان ۴۸ نمبر حاصل کر کے دوئم رہے۔ ان سب بچوں کو کامیابی مبارک ہو۔

یہ امر موجب مسرت ہے کہ گزشتہ امتحانات کی نسبت اس امتحان میں بچے زیادہ تعداد میں شامل ہوئے ہیں۔ مگر پھر بھی احمدی بچوں کی تعداد کے پیش نظر یہ تعداد کم ہے۔ امید ہے کہ جس طرح بچوں نے اتنی تعداد میں اس امتحان میں شامل ہو کر اخلاص اور سعادت کا ثبوت دیا ہے آئندہ امتحان میں انشاء اللہ وہ اس سے بہت زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اپنے بڑھتے ہوئے اخلاص کا زیادہ شاندار نمونہ پیش کریں گے۔ جن بچوں کے نام درج نہیں۔ افسوس ہے کہ وہ کامیاب نہیں ہو سکے۔ انہیں اس کی وجہ سے دل شکستہ نہیں ہو جانا چاہئے۔ بلکہ آئندہ زیادہ محنت اور چستی سے کام کرنے کا تہیہ کر لینا چاہئے۔ تا آئندہ امتحانات میں وہ اپنے نام بھی کامیاب بچوں کی فہرست میں دیکھ سکیں۔

خاکسار محبوب عالم خالد ایم اے مہتمم اطفال احمدیہ

بیرونی مجالس

گوجرانوالہ

منیر الدین ۴۹ اول
عبد الجمیل - ۳۱
عبد السمیع - ۲۸
عبد القدیر - ۴۰
عبد الرشید ۳۴
عبد الحفیظ - ۲۱
محمد اسماعیل ۴۷
محمد اسحاق - ۲۵

مونگھیر

شکیل احمد - ۴۴
جمیل احمد - ۱۷
مبارکہ رضیہ بیگم - ۲۲
نزہت آرا بیگم - ۱۸

بھاٹی گیٹ لاہور

منیر احمد ۳۶
محمد شریف - ۳۳
صلاح الدین - ۲۴
منظور احمد ۱۷
محمد مبارک - ۱۷
مبارک احمد - ۱۷

بھاگلپور

امامہ بنت عبد القادر صاحب ۴۱

سیر یا سرائے ضلع دربھنگہ

سید نظام الدین جمیل احمد - ۲۲

لکھنؤ

منصور احمد - ۲۴

سرگودھا

جان محمد - ۳۷
عثمان مبارک احمد - ۲۶
صالح محمد - ۴۵

بریلی

محمد ارشد ۳۸
محمد اسحاق - ۲۰
محمد اخلاق - ۱۸
صادقہ خاتون - ۴۱
محمد اقبال - ۲۶

پپلاں ضلع میانوالی

محمد اسلم خاں - ۴۴
محمد المجید خاں - ۴۵

سیالکوٹ

اعجاز احمد - ۴۰
منظور احمد - ۴۱
ریاض احمد - ۴۳
ذو الفقار احمد - ۲۵

حیدر آباد دکن

یوسف حسین - ۱۹
بشیر احمد غوری - ۱۸
میر ذو الفقار احمد ۳۲
سید محمود احمد - ۴۳
حمید الدین - ۱۷

محمد اکرم - ۴۳
اعجاز حسین - ۲۱
بشیر الدین احمد - ۳۱
میر احمد صادق - ۲۷
حبیبہ بیگم - ۳۱

مجالس مرکزیہ

بورڈنگ مدرسہ احمدیہ

محمد اشرف گجراتی - ۴۲
رفیق احمد - ۳۵
محمد یونس - ۳۹
محمد احمد حیدر آبادی - ۴۳
سلطان محمود - ۳۴
عبد الحی کشمیری - ۴۱
محمد شریف گجراتی - ۴۴
سید نثار احمد ناصر - ۴۰
محمد اسلم گجرانوالہ - ۴۱
احمد حسین حیدر آبادی - ۴۷
شمیم یوسف - ۲۷
محمد ادریس منیر - ۴۷
محمد سلیم خاں - ۴۷
مشتاق احمد - ۲۱
غلام احمد
شاہجہانپوری - ۲۶
محمد یوسف - ۳۴

بورڈنگ تحریک جدید

بشیر احمد - ۳۰
فصیح الدین - ۳۰
محمد اسلم باجوہ - ۳۴
نذیر احمد گجراتی - ۳۷
محمد عیسے - ۳۰
نور الحق خان افریقی - ۴۷
محمد نواز خاں - ۴۵
محمد منیر شامی - ۳۶
محمد رشید خاں - ۲۷

دار البرکات

نظیر بیگم - ۲۱
خلیل احمد - ۲۴
شیخ عبد القادر - ۳۴
سید شریف احمد - ۴۷
مسعود حسین خاں - ۴۶
سعید احمد - ۳۲
محبوب احمد - ۱۷
عبد الشکور - ۴۵
عنایت اللہ - ۳۸
محمد احمد سعید - ۳۳
منظور احمد - ۱۷
سید رشید عالم - ۱۹
رشید احمد - ۴۰
رشید احمد خطیب - ۳۰
شیخ بشیر احمد - ۳۷
عبد السمیع - ۳۴
غلام محی الدین - ۳۵

دار الانوار

کریم المکارم - ۳۴
حمید المجاہد - ۴۲

دار البرکات شرقی

بشیر احمد - ۳۱
محمد جمیل - ۳۲

دار الرحمت

عبد الکریم - ۳۷
علی محمد - ۳۳
سلیم احمد - ۳۴
رفیع احمد - ۴۳
ہارون رشید - ۳۴
سعید اللہ - ۳۸
عبد الحمید - ۲۴
سعید احمد تسیمی - ۲۹

ناصر احمد - ۳۶
ظفر احمد - ۳۷
ملک بشیر الدین - ۳۴
عبد الرشید - ۳۴
منیر احمد - ۳۶
محمود احمد - ۲۷
سعید احمد - ۱۷
احسان الحق - ۲۹
میرزا طاہر احمد - ۳۸
محمد احمد قریشی - ۳۷
شبیر احمد - ۲۶
حمیدہ خاتون - ۲۶

حلقہ مسجد فضل

بشیر احمد - ۴۰
نعمت اللہ - ۱۷

حلقہ مسجد اقصیٰ

سید مجید احمد - ۳۹
سید سعید احمد - ۴۱

دار الشیوخ

بشیر احمد - ۳۳
محمد صدیق - ۴۱
فضل عمر بشیر - ۴۰
محمد اعظم - ۳۶
شجاع الدین - ۴۲
شریف احمد - ۴۱
بوٹے خاں - ۳۴
دین محمد - ۳۹

حلقہ مسجد مبارک

اشفاق حسین - ۲۶
نعیم احمد - ۳۴
سید سجاد احمد ۴۸ دوم
مبارک احمد پیر - ۲۴
ظفر احمد طاہر ۱۷
عبد الحمید - ۲۵
محمد شفیع اٹھوالی - ۳۵
محمد احمد - ۲۷
محمد الیاس - ۲۵
محمد صالح - ۴۰
سید محمود احمد - ۴۶

حلقہ دار الفتوح

گلزار حق - ۴۲
سعید احمد - ۳۷
عبد المجید - ۴۲

دار العلوم

محمود مبارک - ۳۴
سید شریف احمد - ۳۶
فاروق احمد - ۲۵
بشارت احمد - ۴۶
مرزا احسان الحق - ۴۲
صوفی ناصر محمود - ۳۸
اعزاز اللہ - ۳۲
عبد الغفور - ۳۴
سعید احمد بٹ - ۳۰
منیر الدین احمد طاہر - ۴۶
قاضی عزیز احمد - ۴۴
محمد داؤد - ۲۷
لطف الرحمن - ۳۹
نصیر الدین - ۳۹

دار الفضل

شریف احمد - ۳۳
حیات عمر - ۲۰
عبد الباسط - ۲۰
منیر احمد ۳۸
مبارک احمد ۲۶
عبد الرشید - ۲۱
مبشر احمد - ۳۱
بشارت احمد - ۳۵
عبد الحی - ۳۰
قاضی خالد محمود ۲۳
نصیر احمد ۱۷
منور احمد ملک - ۳۱

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شباکن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص ایک روپیہ پچاس قرص ۱۰/

ملنے کا پتہ: دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

لائل پور :- مولوی عبد القادر صاحب تبلیغی سلسلہ میں ۲ تا ۱۱ ر نومبر ۴۲ء موضع کتھو والی

فتح پور - دھیر کے - فتو کے - چینیوٹ - جگت پور کا دورہ کیا۔ ۲۵ ر افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی - دس تقریریں رکیں - ۹ دفعہ درس دیا
حلقہ مدراس :- مولوی عبد اللہ صاحب

کان میں کہنے والی بات

... اب جوانی مستی ہی اندر کھلی جا رہی ہو اس کا مزا جاتا ہو گیا ہو - زندگی سے لطف گنوا دی ہو - ... جب اندر اور رخسار سے ... ہوں - ناتوانی اور حرارت کی شکایت کرتی ہو - آگے سیلان الرحم کی بیماری ہے ... اس کو کان میں چپکے سے کہہ دیجئے کہ بہن تم اندرونی لوشن استعمال کرو
برینس لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر ۷۰۱۴ کلکتہ

اکسیر شباب

ہر غلطی اپنا اثر چھوڑتی ہے - پس اصل بات تو یہ ہے کہ انسان میانہ روی اختیار کرے - لیکن گذشتہ غلطی کا علاج کرنا ہی پڑتا ہے - اور وہ علاج **اکسیر شباب ہے**
اکسیر شباب نیا خون نیا جوش پیدا کر دیتی ہے - قیمت تیس خوراک پانچ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

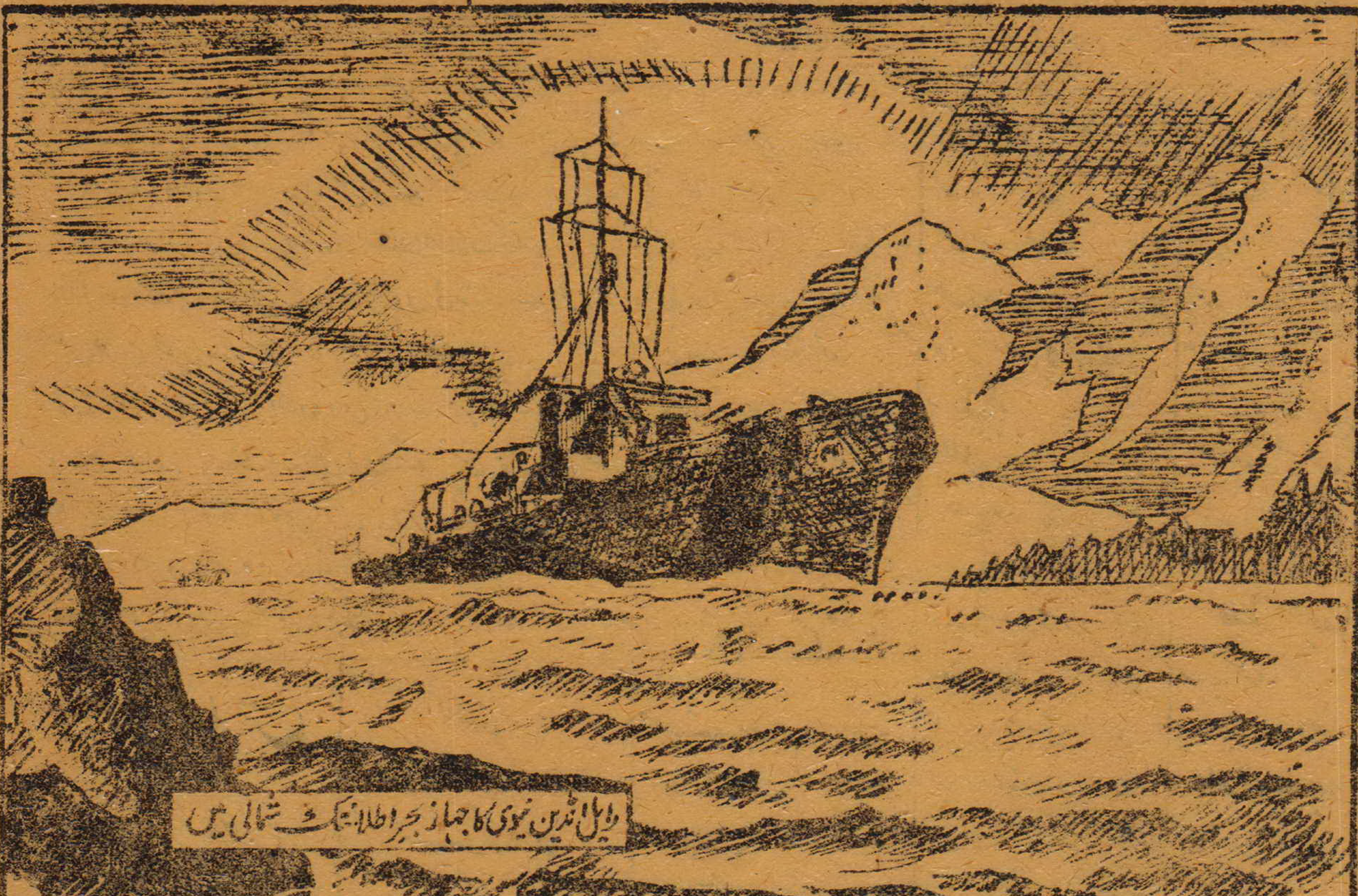

رائل انڈین نیوی کا جہاز بحر اطلانٹک شمالی میں

... کیا کہا؟ ہندوستان کا بحاؤ بحر منجمد شمالی میں ؟

جی ہاں! رائل انڈین نیوی کے جہاز کبھی کبھار ہندی سمندروں سے دور بھی کام کرتے ہیں - یہ آجکل کے فن جنگ کی وسعت روزمرہ کی مصیبتوں اور تکلیفوں کا مقابلہ کرتے ہوئے وہ ہمارے جہازوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں - اور ہم تک اہم جنگی سامان پہنچاتے ہیں - تو اُن کا کام زیادہ دشوار کیوں کیا جائے - آپ ان کیلئے مشکلیں پیدا کرتے ہیں - اگر آپ اپنے گھر کو رنگنے کیلئے رنگ خرید لاتے ہیں - یہ جانتے ہوئے کہ سمندری فوج کو اتنا رنگ چاہیئے جتنا مل سکتا ہو - رنگ - پیٹرول - ربڑ - فولاد - اور سینکڑوں دیگر چیزیں ملک کے بچاؤ کیلئے اہم ہیں - اور ان چیزوں پر جو روپیہ آپ خرچ کرتے ہیں وہ بھی - ہر چیز میں ہم کو بچت کرنا چاہیئے - اور اسطرح فتح کو قریب تر لانا چاہیئے -

سرٹیفکیٹ آپکے ڈاکخانہ میں ملتے ہیں - اور ہر دس روپیہ پر دس سال میں تین روپے ۹ ر آنے منافع ملتا ہے -

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

یا ڈیفنس لون کے علاوہ کچھ بھی خریدنے سے پہلے ... ایک بار سوچئے

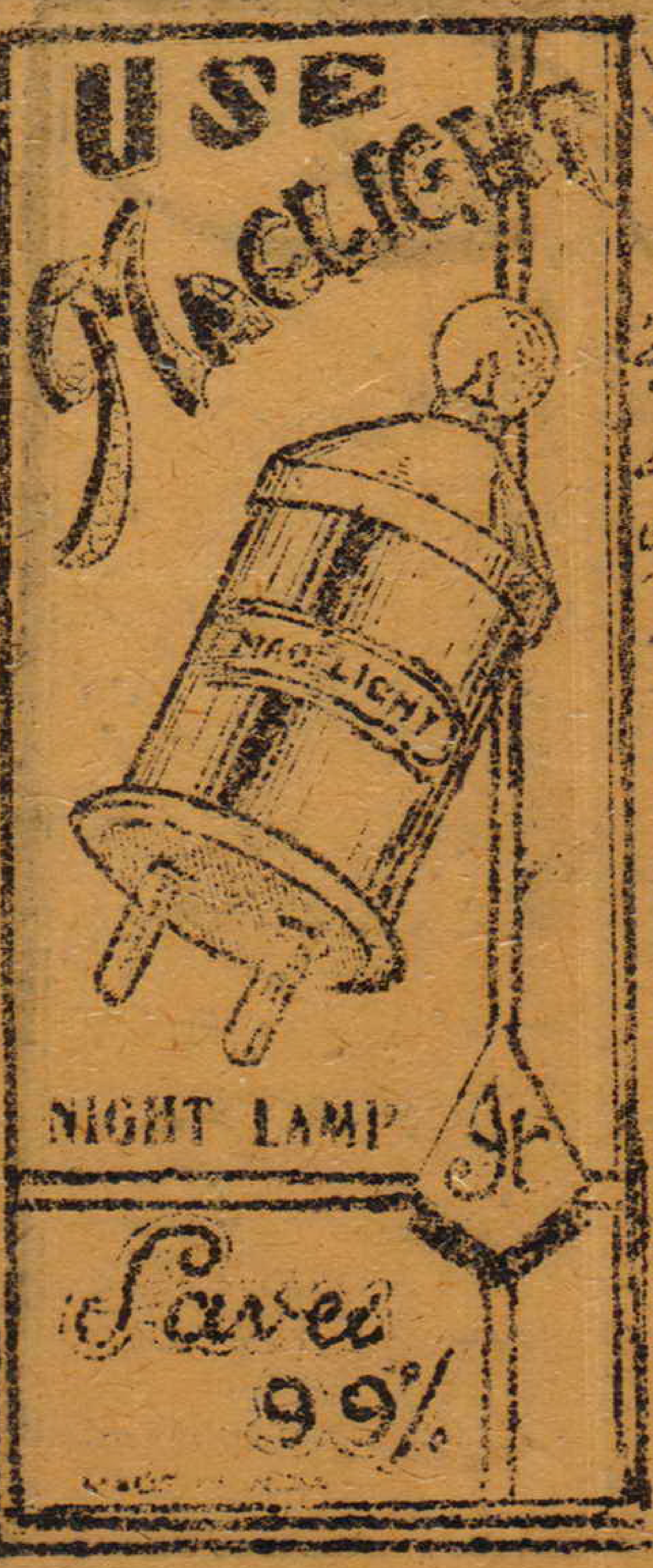

بیگ لائٹ
اپنے گھروں میں استعمال کیجئے
خرید بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے
ہر جگہ بکتا ہے

258

مالا باری مبلغ سلسلہ نے یکم نومبر تا ۷ نومبر مدراس اور پنگاڑی کا دورہ کیا۔ ۷۔ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔

بھاگلپور :۔ مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ سلسلہ نے یکم نومبر تا ۷ نومبر ۴۲ء افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ سات مرتبہ درس دیا۔ ایک لیکچر دیا۔ تین اصحاب کو تبلیغی نوٹ ذہن نشین کرائے۔ بچوں کو نماز اور مختلف دعائیں سکھائیں۔

علاقہ حیدر آباد دکن و بمبئی

مولوی عبد الرحیم صاحب نیرؔ مبلغ سلسلہ نے ۲۱ ر اکتوبر تا ۲۰ ر اکتوبر۔ اورنگ آباد بمبئی۔ کلوہ۔ گلبرگہ۔ تیماپور۔ یادگیر۔ کا دورہ کیا۔

اورنگ آباد میں تشکیل جماعت کی۔ اور بمبئی میں ۱۵ ر اکتوبر کو تقریر کی۔ تیماپور میں دو گھنٹے احمدیوں اور غیر احمدیوں میں وعظ کیا۔ یادگیر میں خطبہ جمعہ میں وعظ کیا۔ (نشر و اشاعت)

نارتھ ویسٹرن ریلوے

سبارڈینیٹ سروس کمیشن لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے میں اسسٹنٹ وارچ اینڈ وارڈ انسپکٹروں کی اسامیوں کیلئے امیدواروں کی طرف سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ان اسامیوں میں سے چھ مسلمان کیلئے دو اینگلو انڈین اور ڈومی سائلڈ یورپینوں کیلئے اور ایک سکھوں۔ ہندوستانی عیسائیوں اور پارسیوں کیلئے مخصوص ہیں۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر ہونی چاہئیں درخواستیں جن کیساتھ سرٹیفکیٹوں کی مصدقہ نقول ہونی چاہئیں ۱۱ ر دسمبر ۱۹۴۲ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

تنخواہ :۔ ۱۲۰ - ۱۰/۲ - ۱۰۰

قابلیت :۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے۔ کہ وہ سابق فوجی آدمی ہو۔ اور وہ انگریزی اور ہندوستانی میں لکھ۔ پڑھ اور بول سکتا ہو۔

عمر :۔ غیر پنشنروں کی صورت میں تیس اور چالیس کے درمیان ہونی چاہیئے۔ اور پنشنروں اور ہندوستانی فوجی افسروں کی صورت میں ۴۵ سال تک ہو سکتی ہے۔ مکمل تفصیلات کیلئے چیئرمین کے نام ایک لفافہ ارسال کیجیئے جس پر ٹکٹ چسپاں ہو۔ اور اپنا پورا پتہ درج ہو

قادیان — مرکز احمدیت

قابل دید بالکل نئے طرز کی کتاب ہے۔ خوبصورت۔ مجلّد مصوّر۔ تین سو سے زائد صفحات۔ مرکز احمدیت کے تمام ضروری کوائف حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے مختصر مگر مکمل سوانح حیات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عظیم الشان کارناموں کا مکمل تذکرہ۔ قیمت دو روپے

مصنفہ شیخ محمود احمد عرفانی ایڈیٹر "الحکم" قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اٹھرا ایک دردناک دکھ ہے

بچہ کے بعد بچہ پیدا ہونا اور مرتے جانا۔ ایک دردناک دکھ ہے۔ اس دکھ کو وہ ماں ہی جانتی ہے۔ جو نو ماہ کی تکلیف کے بعد چند دن کی خوشی دیکھنے نہیں پاتی۔ کہ اسکا بچہ اس سے جُدا ہو جاتا ہے اس دکھ سے بچنے کا روحانی علاج دعا ہے اور جسمانی علاج ہمدرد نسواں جو ۹۰ فیصدی سے بھی زیادہ مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے حمل کیساتھ ہی اس کا استعمال ضروری ہے۔ حمل اور دودھ پلانے تک کی پوری خوراک گیارہ تولے قیمت گیارہ روپے۔ آج ہی خرید لیں۔ تاکہ وقت پر دوا ملے اور فائدہ یقینی ہو۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

نفع مند کام پر روپیہ لگانے کا عمدہ موقعہ

آجکل جنگ کی وجہ سے ہندوستان کی صنعت و حرفت کو خاص ترقی حاصل ہو رہی ہے، اور اس ذیل میں قادیان کے متعدد کارخانوں میں بھی کام بہت بڑھ گیا ہے۔ لیکن سرمایہ کی وجہ سے بہت سے کارخانے اپنے کام کو اتنا وسیع نہیں کر سکتے جتنا کہ اُن کے واسطے موقعہ ہے۔ چنانچہ میرے پاس متعدد کارخانہ دار اس بات کی خواہش ظاہر کر چکے ہیں۔ کہ اگر اُن کے سرمایہ کی توسیع کا انتظام ہو جائے۔ تو موجودہ حالات میں انہیں اور سرمایہ لگانے والوں کو معقول نفع حاصل ہو سکتا ہے۔ مَیں چونکہ ہمیشہ احتیاط اور حفاظت کے پہلو کو ترجیح دیتا ہوں۔ اسلئے میں نے ابھی تک اسطرف توجہ نہیں دی تھی۔ کیونکہ خواہ تجارت ہو یا صنعت و حرفت بہر حال انہیں فائدہ اور نقصان دونو کا رستہ کھلا ہے۔ اور مَیں اس بات سے ڈرتا رہا ہوں کہ ہماری جماعت کے تھوڑی تھوڑی پونجی والے اصحاب زیادہ نفع کی آرزو میں اپنا سرمایہ ہی برباد نہ کر بیٹھیں۔ مگر اب متعدد کارخانہ داروں کے ساتھ بات کرنے کے نتیجہ میں یہ صورت تجویز کی گئی ہے کہ سرمایہ لگانے والے دوست کاروبار میں شریک نہ ہوں۔ (سوائے اس کے کہ خود اُن کی طرف سے ایسی درخواست ہو۔ بلکہ جائیداد کے رہن کی صورت میں روپیہ لگا دیں اور پھر اس مرہونہ جائیداد پر انہیں کرایہ کی صورت میں نفع ملتا رہے۔ اسطرح انشاء اللہ روپیہ بھی محفوظ رہیگا۔ اور سرمایہ داروں کو معقول منافع بھی مل سکیگا۔ پس جو دوست اس رنگ میں اپنا روپیہ لگانا چاہیں۔ وہ خاکسار کیساتھ خط و کتابت فرمائیں۔ سرمایہ لگانیوالوں کی سہولت کیلئے اس قسم کی شرط بھی ہو سکتی ہے۔ کہ اگر کسی وقت کسی سرمایہ دار کو اپنے روپے کی واپسی کی ضرورت پیش آئے تو وہ دو یا تین ماہ کا نوٹس دیکر اپنا روپیہ واپس لے۔ رہن عام حالات میں مکان یا دوکان یا زمین یا مشینری وغیرہ کی صورت میں ہوگا۔ اور روپیہ لینے والا شخص جائیداد مرہونہ کا مناسب کرایہ ادا کرتا رہیگا۔ عام حالات میں ایک ہزار سے کم روپیہ نہیں لیا جائیگا۔ مگر اس سے زیادہ جتنا بھی ہو۔ قابل قبول ہوگا۔ اور انشاء اللہ باقاعدہ تحریر کے ذریعہ فریقین کے حقوق محفوظ کرا دیئے جائینگے۔ میرا کام صرف دیانتدارانہ مشورہ دینا ہوگا۔ اس سے زیادہ مجھے نہ تو نفع میں کوئی حصہ حاصل ہوگا۔ اور نہ ہی مجھ پر کوئی ذمہ داری ہوگی۔ جو دوست روپیہ فوراً بھجوانا چاہیں۔ وہ میرے نام براہ راست یا بواسطہ دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان روپیہ بھجوا دیں جب تک اُن کا روپیہ کسی کام پر نہیں لگتا۔ اسوقت تک یہ روپیہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں میرے نام پر امانت رہیگا۔ اور امانتدار کی درخواست پر انشاء اللہ ہر وقت واپس مل سکیگا۔ جو دوست اپنے روپے کے متعلق کوئی خاص شرط پیش کرنا چاہیں۔ وہ کر سکتے ہیں۔ جو اگر شریعت اور قانون کے خلاف نہ ہوئی تو اس کا خیال رکھا جائیگا۔

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان ۴۲/۱۱

حضرت خلیفۃ المسیح اول نورالدین رضؓ کے مجرب نسخہ جات آپکے شاگرد کی دوکان سے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے!

جن کے حمل گر جاتے ہیں یا مُردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ ہچکیں۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان۔ پرچھاواں یا سوکھا بدن پر پھوڑے۔ پھنسی۔ چھالے۔ خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہو جانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی بیماری نے کروڑوں خاندان بے چراغ کر دئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کے منہ دیکھنے کو ترستے رہے اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کر کے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحب رضؓ طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۱ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک۔

حب مفید النساء یہ گولیاں عورتوں کی مشکلکشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا مُنہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک عگر رعایتی عہ۸ر

سرمہ نور العین حضرت مولینا قبلہ ام شاہی طبیب حضرت نورالدین رضی اللہ عنہ کا امراض ذیل کا مجربہ علاج ہے۔ دھند۔ جالا۔ ککرے۔ آشوب چشم۔ خارش۔ ناخنہ۔ ابتدائی موتیا بند۔ ضعف البصر۔ دکھتی آنکھ کے لئے بینظیر ہے۔ لیسدار پانی کا خاتمہ کرتا ہے۔ پلکوں کی موٹائی کو درست کرتا ہے۔ اور آنکھ کی گلی سڑی پلکوں کو اصلی حالت پر لاتا ہے۔ گرے ہوئے بالوں کو از سر نو پیدا کر کے خوبصورت و مزین بناتا ہے۔ حضور آخری عمر تک اس کو خود بھی استعمال فرماتے اور اسکے فوائد کی تعریف فرماتے تھے۔ یہ سرمہ آنیوالی بیماریوں کو روکتا اور نظر کو تیز کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ عہ

سرمہ زنگاری یہی وہ پہلا سرمہ ہے جسکو حضور الستاذی ام طبیب ہی حضرت مولوی نورالدین رضؓ نے تیار کیا۔ اور طب کا آغاز بھی اسی سے کیا۔ آپ فرماتے تھے کہ میں نے اس سرمہ کو تیار کر کے مسجد کے نمازی لوگوں کی آنکھوں میں ڈالا۔ نہایت ہی مفید و بابرکت ثابت ہوا۔ اور یہی سرمہ ہماری طب کا اشتہار بنا۔ یہ ایسا اکسیر ہے کہ اسکا استعمال ان بیماریوں کا تریاقیہ علاج ہے۔ ککرے۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ ناخنہ۔ سلاق۔ یعنی آنکھوں کے پانی بہنا۔ پلکوں کا گل جانا۔ پلکیں موٹی سرخ ہو جانا۔ بالوں کا پلکوں سے گر جانا۔ گوہانجی وغیرہ امراض کیلئے از حد مفید ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونیکی دوائی یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولیٰ کریم نے نرینہ اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہذا جن دوستوں کو نرینہ اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زمان استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نورالدین رضؓ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی کا استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے رعایتی چار روپیہ علاوہ محصولڈاک دواخانہ معین الصحت سے مل سکتی ہے۔

خاکسار: حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نورالدین رضؓ دواخانہ معین الصحت قادیان پنجاب

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۴ نومبر۔ الجزائر کے ریڈیو سٹیشن کا بیان ہے کہ آج صبح ٹیونس پر ہوائی حملوں کے خطرے کے دو الارم دیئے گئے۔ شہر کے نزدیک ایک ہوائی اڈے پر بمباری کی گئی۔ اتحادی جہازوں نے مشین گنوں سے گولیاں بھی چلائیں۔ پٹرول کے ذخیروں۔ ورکشاپوں۔ ہوائی جہازوں کے ٹھکانوں اور ہوائی جہازوں کو تباہ کر دیا گیا۔ برطانوی جہازوں نے کل جنیوا پر بمباری کی۔ جس سے کئی جگہ شدید آگ لگ گئی۔ الجزائر اور ان اور کا سابلانکا میں تیزی سے فوجیں اتاری جا رہی ہیں۔ ان مقامات پر فوج بردار اور سپلائی لانیوالے جہاز بڑی پھرتی سے کام کر رہے ہیں۔ بحری حلقوں میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ فرانسیسی بیڑا اتحادیوں سے آملیگا اور آخری چیز جس کی ان سے توقع کی جا سکتی ہے یہ ہے کہ وہ اسے خود ہی ڈبو دیں گے۔ مراکو کا فرانسیسی گورنر جنرل الجزائر میں ایڈمرل ڈارلان سے بات چیت کے بعد واپس آ گیا ہے۔ ٹیونس میں بیزرٹا اور دوسرے شہروں میں فرانسیسی محافظ فوجیں جرمن فوجوں پر حملے کر رہی ہیں اور ان مقامات میں اتحادی ہوائی جہازوں کے ذریعہ لڑنے والی فرانسیسی فوجوں کو کمک پہنچا رہے ہیں۔ امریکی اور برطانوی فوجوں نے کئی مقامات سے ٹیونس کی سرحد کو پار کر لیا ہے۔ ٹیونس کے باہر ہوائی اڈے محوریوں کے قبضہ میں ہیں۔ جرمنوں نے ہوائی جہازوں کے ذریعہ ٹینک بھی اتارے ہیں اتحادی فوجیں بھاری تعداد میں بوگی پر اتر پڑی ہیں۔

وشی سے اعلان کیا گیا ہے کہ جرمنی اور اٹلی کی فوجوں کے غیر مقبوضہ فرانس میں داخل ہونے سے فرانسیسی ایڈمنسٹریشن میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ فرانسیسی گورنمنٹ کے ماتحت باقاعدہ طور پر کام کر رہی ہے

لنڈن ۱۴ نومبر۔ وشی ریڈیو کا اعلان ہے کہ مارشل پیٹان نے ایڈمرل ڈارلان کو حسب ذیل پیغام بھیجا ہے۔ آپ کا جو تار میں نے پڑھا۔ آپ کو شمالی افریقہ میں امریکی حملے کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ آپکا فیصلہ اس حکم کی خلاف ورزی ہے۔ افریقہ کی فرانسیسی فوج کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ کسی بھی حالت میں محوری فوجوں کے خلاف کارروائی نہ کرے۔ نہ ہی ان کے راستہ میں کوئی روڑا اٹکائے۔

واشنگٹن ۱۳ نومبر۔ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے حکم دیا ہے کہ اُدھار اور پٹہ کے قانون کے ماتحت شمالی افریقہ کے اس علاقہ کے باشندوں کو خوراک کپڑا اور اسلحہ مہیا کیا جائے۔ جسپر امریکہ نے قبضہ کیا ہے۔

لنڈن ۱۴ نومبر۔ جرمن ریڈیو کو ٹوکیو سے اطلاع ملی ہے۔ کہ سارے جاپان کے بدھ مندروں میں آج آخری بار گھنٹیاں بجیں گی۔ کیونکہ مندروں کے منتظمان نے حکام کو تمام گھنٹیاں پیش کر دی ہیں۔ تاکہ انہیں پگھلا کر جنگی کوششوں کو مضبوط کیا جائے۔

برلن ۱۴ نومبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے بنکاک سے اطلاع دی ہے کہ پچھلے ہفتہ جنوبی سیام میں جو طوفان آیا۔ اس سے گیارہ ہزار آدمی ہلاک ہو گئے۔ اور سات لاکھ مکان تباہ ہو گئے۔

لنڈن ۱۴ نومبر۔ مشرق وسطیٰ کے فوجی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ ہماری فوجوں نے طبروق کے مقام میں پسپا ہوتی ہوئی دشمن کی فوجوں سے غزالہ تک کا علاقہ خالی کر دیا ہے۔ طبروق میں کچھ جرمن قیدی بنائے گئے۔ ہمیں لیبیا میں جوں جوں مزید ہوائی اڈے حاصل ہو رہے ہیں۔ ہماری ہوائی سرگرمیوں کا میدان وسیع ہو رہا ہے۔ اٹلی کے سرکاری اعلان میں تسلیم کر لیا گیا ہے۔ کہ برطانوی فوجیں دوبارہ طبروق میں داخل ہو گئی ہیں۔

نئی دہلی ۱۴ نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ۱۳ نومبر کو ہندوستانی بیڑے کی دو موٹر کشتیاں برما کے سمندر میں گشت کر رہی تھیں۔ کہ ۶ جاپانی بمباروں اور ۲۰ لڑاکا طیاروں نے انپر حملہ کر دیا۔ موٹر کشتیوں کی طیارہ شکن توپوں نے ایسے زور سے گولے پھینکے کہ حملہ آوروں کو پاس تک پھٹکنے نہ دیا۔

زود جام عشق

یہ وہ شہرۂ آفاق نسخہ ہے جسے رؤسا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے بڑے بڑے اجزاء مشک تاتار۔ ایرانی زعفران اور سنکھیا کا تیل اور شنگرف کا کشتہ ہیں۔ ہمارا دعوٰے ہے۔ کہ ہماری تیار کردہ گولیاں اجزاء کے خالص اور اعلیٰ ہونے کے لحاظ سے اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ ہم ہر دوست کو اس دعوٰے کی صداقت کو پرکھنے کی دعوت دیتے ہیں۔ یہ گولیاں قوت مخصوصہ اور پٹھوں کو طاقت دینے میں بینظیر ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی آٹھ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی